کنز المدارس بورڈ درجہ عالمیہ دوم کے نصاب میں شامل

(کتاب عشرۃ النساء، کتاب الطلاق، کتاب الھبہ، ادب القضاۃ)

تلخیصِ نسائی شریف

بفیضان نظر۔۔ شیخ الحدیث مولانا ساجد عالم صاحب

نیاز رضا عطاری

جامعۃ المدینہ فیضان احمد رضا (نارتھ کراچی)

کتاب عشرۃ النساء

سوال :- سرکار علیہ السلام کے فرمان کے مطابق کونسی دو چیزیں محبوب بنادی گئی ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دنیا کی چیزوں میں سے عورتیں اور خوشبو میرے لیے محبوب بنادی گئی ہیں اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے ۔

سوال :- مرد کا اپنی دو زوجہ میں سے کسی ایک کی طرف مائل ہونا کیسا ۔؟
جواب :- نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کی دو بیویاں ہوں اور وہ ایک کے مقابلے میں دوسری طرف زیادہ میلان رکھے تو قیامت کے دن وہ اس طرح آئے گا کہ اس کا ایک پہلو جھکا ہوا ہو گا ۔

سوال :- سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت پر ایک حدیث پاک نسائی شریف کی روشنی میں بیان کریں ۔؟
جواب :- نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورتوں پر عائشہ (رضی اللہ عنہا) کی فضیلت ایسے ہی ہے جیسے ثرید کی تمام کھانوں پر ۔

سوال :- کس ام المومنین رضی اللہ عنہا کے لحاف میں وحی نازل ہوئی ۔؟
جواب :- سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ۔

سوال :- کس ام المومنین رضی اللہ عنہا کو جبرئیل امین علیہ السلام سلام کیا کرتے تھے ۔؟
جواب :- سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ۔

سوال :- طلاق سنت کی تعریف نسائی شریف کی روشنی میں لکھیں۔؟
جواب :- عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : طلاق سنت یہ ہے کہ جب عورت پاک ہو اور اس پاکی کے دنوں میں عورت سے جماع نہ کیا ہو تو اسے ایک طلاق دے، پھر جب دوبارہ اسے حیض آئے اور اس حیض سے پاک ہو جائے تو اسے دوسری طلاق دے پھر جب (تیسری بار) حیض سے ہو جائے اور اس حیض سے پاک ہو جائے تو اسے ایک اور طلاق دے۔ پھر اس کے بعد عورت ایک حیض کی عدت گزارے۔

سوال :- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ تَطْلِيقَةً، فَانْطَلَقَ عُمَرُ، فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُرْ عَبْدَ اللَّهِ فَلْيُرَاجِعْهَا، فَإِذَا اغْتَسَلَتْ فَلْيَتْرُكْهَا حَتَّى تَحِيضَ، فَإِذَا اغْتَسَلَتْ مِنْ حَيْضَتِهَا الْأُخْرَى فَلَا يَمَسَّهَا حَتَّى يُطَلِّقَهَا، فَإِنْ شَاءَ أَنْ يُمْسِكَهَا فَلْيُمْسِكْهَا، فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ. اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں۔؟
جواب :- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی اور وہ حیض سے تھی۔ تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے پاس گئے اور آپ کو یہ معاملہ عرض کیا، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عبداللہ کو حکم دو کہ اسے لوٹا لے۔ پھر جب (حیض سے فارغ ہو کر) وہ غسل کرلے تو اسے چھوڑے رکھے پھر جب حیض آئے اور اس دوسرے حیض سے فارغ ہو کر غسل کرلے تو اسے نہ چھوئے یعنی (صحبت نہ کرے) یہاں تک کہ اسے طلاق دیدے پھر اسے روک لینا چاہے تو روک لے (اور طلاق نہ دے) یہی وہ عدت ہے جس کا لحاظ کرتے ہوئے اللہ عزوجل نے عورتوں کو طلاق دینے کا حکم دیا ہے۔

سوال : قَالَ: أُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثَ تَطْلِيقَاتٍ جَمِيعًا، فَقَامَ غَضْبَانًا، ثُمَّ قَالَ: أَيُلْعَبُ بِكِتَابِ اللَّهِ، وَأَنَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ، حَتَّى قَامَ رَجُلٌ وَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَلَا أَقْتُلُهُ؟. ترجمہ کریں۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ کو ایک شخص کے بارے میں بتایا گیا کہ اس نے اپنی بیوی کو اکٹھی تین طلاقیں دے دی ہیں، (یہ سن کر) سرکار علیہ السلام نے غصّے میں قیام فرمایا اور پھر فرمایا: میرے تمہارے درمیان موجود ہوتے ہوئے بھی تم اللہ کی کتاب (قرآن) کے ساتھ کھلواڑ کرنے لگے ہو۔ ایک شخص کھڑے ہوکر عرض کرنے لگے: یارسول اللہ ﷺ! کیوں نہ میں اسے قتل کر دوں؟۔

سوال :- عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ، فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ فَدَخَلَ بِهَا، ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يُوَاقِعَهَا، أَتَحِلُّ لِلْأَوَّلِ؟ حدیث پاک میں مذکور جواب لکھیں۔؟

جواب :- ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک ایسے شخص کے متعلق پوچھا گیا جس نے اپنی عورت کو طلاق دی۔ اس عورت نے دوسری شادی کرلی، وہ دوسرا شخص اس کے پاس گیا اور اسے جماع کیے بغیر طلاق دے دی۔ تو کیا اب یہ عورت پہلے شوہر کے لیے حلال ہوجائے گی؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں، وہ اس وقت تک پہلے کے لیے حلال نہ ہوگی جب تک کہ اس کا دوسرا شوہر اس کے شہد کا اور وہ عورت اس دوسرے شوہر کے شہد کا ذائقہ و مزہ نہ چکھ لے۔

سوال :- قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَۃَ وَالْمُوتَشِمَۃَ، وَالْوَاصِلَۃَ وَالْمَوْصُولَۃَ، وَآکِلَ الرِّبَا وَمُوکِلَہُ، وَالْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَہُ۔۔۔۔ ترجمہ کریں ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی گودنے اور گدوانے والی پر اور بالوں کو جوڑنے والی اور جڑوانے والی پر اور سود کھانے والے اور سود کھلانے والے پر اور حلالہ کرنے والے اور جس کے لیے حلالہ کیا جائے اس پر۔

سوال :- احناف کے نزدیک طلاق مغلظہ والی عورت کو نفقہ اور سکنی ملے گا یا نہیں ۔؟

جواب :- ملے گا ۔

سوال :- عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کی : میں نے اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام کرلیا ہے، ۔۔ اس پر عبد اللہ بن عباس نے کیا جواب ارشاد فرمایا۔؟

جواب :- عبد اللہ بن عباس نے ارشاد فرمایا : تم غلط کہتے ہو وہ تم پر حرام نہیں ہے، پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی یا أیها النبي لم تحرم ما أحل الله لك (پھر فرمایا) تم پر سخت ترین کفارہ ایک غلام آزاد کرنا ہے۔

سوال :- غزوہ تبوک کے موقع پر سرکار علیہ السلام نے کعب بن مالک کو کس بات کا حکم ارشاد فرمایا۔؟

جواب :- کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا قاصد آ کر کہتا ہے: رسول اللہ ﷺ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ اپنی بیوی سے الگ تھلگ رہیں، میں نے پوچھا : کیا میں اسے طلاق دے دوں؟ یا اس کا کچھ اور مطلب ہے، اس (قاصد) نے کہا، طلاق نہیں، بس تم اس کے قریب نہ جاؤ (اس سے جدا رہو) ، میں نے اپنی بیوی سے کہا: تم اپنے گھر والوں کے پاس چلی جاؤ اور جب تک اس معاملہ میں اللہ پاک کا کوئی فیصلہ نہ آجائے وہیں رہو۔

سوال :- أَنَّ أَبَا حَسَنٍ مَوْلَى بَنِي نَوْفَلٍ أَخْبَرَهُ، قَالَ: كُنْتُ أَنَا وَامْرَأَتِي مَمْلُوكَيْنِ، فَطَلَّقْتُهَا تَطْلِيقَتَيْنِ، ثُمَّ أُعْتِقْنَا جَمِيعًا، فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: إِنْ رَاجَعْتَهَا كَانَتْ عِنْدَكَ عَلَى وَاحِدَةٍ، قَضَى بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ۔ ترجمہ کریں ۔؟؛

جواب :- ابوالحسن مولیٰ بنی نوفل کہتے ہیں : میں اور میری بیوی دونوں غلام تھے، میں نے اسے دو طلاقیں دے دی، پھر ہم دونوں ساتھ ہی آزاد کردیئے گئے۔ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مسئلہ پوچھا، تو انہوں نے کہا: اگر تم اس سے رجوع کرلو تو وہ تمہارے پاس رہے گی اور تمہیں ایک طلاق کا حق حاصل رہے گا، یہی فیصلہ رسول اللہ ﷺ نے کیا ہے۔

سوال :- حیض کی حالت میں طلاق دینا کیسا ۔؟

جواب :- حیض کی حالت میں طلاق دینا ناجائز و گناہ ہے لیکن اس حالت میں طلاق دینے سے بھی طلاق ہوجاتی ہے۔

سوال :- عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثٍ ۔ حدیث پاک مذکور تینوں کی وضاحت کریں ۔؟

جواب :- نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا : تین طرح کے لوگوں سے قلم اٹھا لیا گیا ہے۔ سونے والے سے یہاں تک کہ وہ جاگے ۔ نابالغ سے یہاں تک کہ وہ بالغ ہوجائے، تیسرا مجنون سے یہاں تک کہ وہ عقل و ہوش میں آجائے ۔

سوال : عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللهَ تَعَالَى تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِي كُلَّ شَيْءٍ حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا، مَالَمْ تَكَلَّمْ بِهِ أَوْ تَعْمَلْ ۔۔۔ ترجمہ کریں ۔؟

جواب :- عبدالرحمٰن کی روایت میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت سے معاف کردیا ہے جو وہ دل میں سوچتے ہیں جب تک کہ اسے زبان سے نہ کہیں اور اس پہ عمل نہ کریں ۔

سوال :- أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ: انْظُرُوا كَيْفَ يَصْرِفُ اللهُ عَنِّي شَتْمَ قُرَيْشٍ، وَلَعْنَهُمْ، إِنَّهُمْ يَشْتِمُونَ مُذَمَّمًا، وَيَلْعَنُونَ مُذَمَّمًا، وَأَنَا مُحَمَّدٌ ۔۔۔ ترجمہ کریں نیز وجہ بھی لکھیں ۔؟

جواب :- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دیکھو تو اللہ پاک قریش کے سب و شتم اور لعنتوں سے مجھے کس طرح محفوظ رکھتا ہے، وہ لوگ مجھے مذمم کہہ کر سب و شتم کرتے ہیں اور مذمم کہہ کر مجھ پر لعنت بھیجتے ہیں حال یہ ہے کہ میں محمد ہوں ۔
یعنی نام اور وصف دونوں اعتبار سے میں محمد ہوں، لہٰذا مجھ پر مذمم کا اطلاق کسی بھی صورت میں ممکن ہی نہیں، کیونکہ محمد کا مطلب ہے جس کی بار بار تعریف کی گئی ہو ۔

سوال :- حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا نے کتنے پیسوں پر مکاتبت کروائی ۔؟

جواب :- مکاتبت یعنی مال دیکر آزاد ہونا حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا نے نو اوقیہ پر مکاتبت کروائی ۔

سوال :- حضرت بریرہ سے کونسی تین سنتیں وجود میں آئیں نسائی شریف میں موجود بیان کریں ۔؟
جواب :- ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا۔ سے تین سنتیں تھیں ایک یہ کہ وہ لونڈی تھیں آزاد کی گئیں، (آزادی کے باعث) انہیں ان کے شوہر کے سلسلہ میں اختیار دیا گیا (دوسری سنت) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ولاء (میراث) آزاد کرنے والے کا حق ہے ، (تیسری سنت) رسول اللہ ﷺ گھر کئے ہنڈیا میں گوشت پک رہا تھا، آپ کے سامنے روٹی اور گھر کے سالنوں میں سے ایک سالن پیش کیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں نے گوشت کی ہنڈیا نہیں دیکھی ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: جی ہاں: یا رسول اللہ ﷺ ! لیکن یہ گوشت وہ ہے جو حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو صدقہ میں ملا ہے اور آپ صدقہ نہیں کھاتے ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ اس کے لیے صدقہ ہے لیکن وہ میرے لیے ہدیہ ہو گا .

نوٹ :- ولاء اس میراث کو کہتے ہیں جو آزاد کردہ غلام یا عقد موالاۃ کی وجہ سے حاصل ہو۔

سوال : عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ، فَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلَاءَهَا، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَعْتِقِيهَا، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْطَى الْوَرِقَ، قَالَتْ: فَأَعْتَقْتُهَا، فَدَعَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا، قَالَتْ: لَوْ أَعْطَانِي كَذَا وَكَذَا مَا أَقَمْتُ عِنْدَهُ، فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا، وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا. ۔ ترجمہ کریں ۔؟
جواب :- ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں : میں نے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو خریدا تو اس کے مالکان نے اس کی ولاء (وراثت) کی شرط لگائی (کہ اس کے مرنے کا ترکہ ہم پائیں گے) ، میں نے اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا، تو سرکار علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: تم اسے آزاد کر دو کیونکہ ولاء (میراث) اس شخص کا حق ہوتا ہے جو پیسہ خرچ کرے چناچہ میں نے اسے آزاد کردیا پھر رسول اللہ ﷺ نے اسے بلایا اور اسے اپنے شوہر کے ساتھ رہنے یا علیحدگی اختیار کرلینے کا اختیار دیا۔ اس نے کہا: اگر وہ مجھے اتنا اتنا دیں تب بھی میں ان کے پاس نہیں رہوں گی، اس نے اپنے حق خود اختیاری کا استعمال کیا۔ انکے شوہر آزاد تھے ۔

سوال :- حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے شوہر غلام تھے یا آزاد ۔ ؟
جواب :- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ایک دوسری حدیث میں بریرہ رضی اللہ عنہا کے شوہر سے متعلق آیا ہے وکان عبدا یعنی وہ آزاد نہیں بلکہ غلام تھے، اسی طرح ابن عباس کی حدیث میں بھی ہے کہ وہ غلام تھے۔ اس لیے اس سلسلہ میں مناسب اور معقول توجیہ یہ ہے کہ وہ غلام تھے پھر آزاد کر دئے گئے، جن کو ان کی آزادی کی اطلاع نہیں ملی انہوں نے اصل کی بنیاد پر انہیں عبد کہہ دیا ہو ممکن ہے۔

سوال :- لَا تَقْرَبْهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. حدیث میں پاک رب تعالی کے حکم سے کونسا حکم مراد ہے ۔؟
جواب :- کفارہ ظہار مراد ہے ۔

سوال :- ظہار کا کفارہ بیان کریں ۔؟
جواب :- ظہار کا کفارہ ہے کہ لگاتار ساٹھ روزے رکھےاور اگراس پر قادر نہ ہو ، تو ساٹھ مسکینوں کو دو وقت کا کھانا (یااس کی رقم)دے۔

سوال :- عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: تَظَاهَرَ رَجُلٌ مِنِ امْرَأَتِهِ، فَأَصَابَهَا قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ ؟قَالَ: رَحِمَكَ اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، رَأَيْتُ خَلْخَالَهَا أَوْ سَاقَيْهَا فِي ضَوْءِ الْقَمَرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاعْتَزِلْهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا أَمَرَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. ۔ ترجمہ کریں ۔؟
جواب :- حضرت عکرمہ فرماتے ہیں : ایک شخص نے اپنی بیوی سے ظہار کیا پھر کفارہ ادا کرنے سے پہلے اس سے صحبت کرلی، پھر جا کر نبی اکرم ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے ارشاد فرمایا : کس چیز نے تمہیں اس پر ابھارا ، اس نے عرض کی : یارسول اللہ ﷺ ! اللہ کی رحمتیں آپ پر نازل ہوں ۔ میں نے چاند کی چاندنی میں اس کی پازیب دیکھ لی جا پنڈلیاں دیکھ لیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : اس سے دور رہو جب تک کہ وہ نہ کرلو جس کا اللہ عزوجل نے تمہیں کرنے کا حکم دیا ہے (یعنی کفارہ ادا کر دو) ۔

سوال :-عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: الْمُنْتَزِعَاتُ، وَالْمُخْتَلِعَاتُ هُنَّ الْمُنَافِقَاتُ، حدیث پاک میں مذکور منازعات اور مختلعات سے کیا مراد ہے ۔؟
جواب :- شوہروں سے بلا عذر کے خلع اور طلاق مانگنے والیاں منافق عورتیں ہیں ۔

سوال :-عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ امْرَأَتِي لَا تَمْنَعُ يَدَ لَامِسٍ، ۔۔ سرکار علیہ السلام نے ان سائل کو کیا جواب ارشاد فرمایا ۔؟
جواب :- عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض گزار ہوا : میری بیوی کسی کو ہاتھ لگانے سے نہیں روکتی ۔ سرکار علیہ السلام نے (جواباً) ارشاد فرمایا : چاہو تو طلاق دے دو، اس نے کہا میں اسے طلاق دے دیتا ہوں تو مجھے ڈر ہے کہ کہیں اس سے میرا دل اٹکا نہ رہے۔ آپ نے فرمایا : پھر اس سے فائدہ لیتے رہو ۔

سوال :- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَاعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْعَجْلَانِيِّ وَامْرَأَتِهِ، وَكَانَتْ حُبْلَى. ۔ ترجمہ کریں ۔؟
جواب :- عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے عجلانی اور اس کی بیوی کے درمیان لعان کرایا اور اس وقت اس کی بیوی حاملہ تھی۔

سوال :- سب سے پہلے کس نے لعان کیا ۔ ؟
جواب :- ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ نے ۔

سوال :- لعان کب کیا جاتا ہے ۔؟
جواب :- مرد نے اپنی عورت کو زنا کی تہمت لگائی اس طرح پر کہ اگر اجنبیہ عورت کو لگاتا تو حدِ قذف (تہمتِ زنا کی حد) اس پر لگائی جاتی یعنی عورت عاقلہ، بالغہ، حرہ، مسلمہ ،عفیفہ ہو تو لعان کیا جائیگا۔

سوال :- أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَرَ رَجُلًا حِينَ أَمَرَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَنْ يَتَلَاعَنَا: أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ عَلَى فِيهِ، وَقَالَ: إِنَّهَا مُوجِبَةٌ ۔ ترجمہ کریں ۔؟؛
جواب :- نبی اکرم ﷺ نے جب دو لعان کرنے والوں کو لعان کرنے کا حکم دیا تو ایک شخص کو یہ حکم ارشاد فرمایا کہ جب پانچویں قسم کھانے کا وقت آئے تو لعان کرنے والے کے منہ پر ہاتھ رکھ دو ۔ سرکار علیہ السلام ﷺ نے ارشاد فرمانے لگے کہ : یہ قسم اللہ کی لعنت و غضب کو لازم کر دے گی ۔

سوال :- ابن عمر رضی اللہ عنہ نے لعان کے متعلق کیا ارشاد فرمایا۔؟
جواب :- سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں ؛ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے لعان کرنے والوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے ارشاد فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے لعان کرنے والوں سے فرمایا: تمہارا حساب تو اللہ پاک کے پاس ہے۔ تم میں سے کوئی ایک ضرور جھوٹا ہے،
تمہارا اب اس پر کچھ حق و اختیار نہیں ہے۔ اس مرد نے عرض کی ؛ یارسول اللہ ﷺ! میرے مال کا کیا ہوگا۔؟ سرکار ﷺ نے فرمایا: تمہارا کوئی مال نہیں ہے۔ اگر تم اس پر صحیح ہو تو تم نے اب تک اس کی شرمگاہ سے حلت کا جو فائدہ حاصل کیا ہے وہ مال اس کا بدل ہوگیا اور اگر تم نے اس عورت پر جھوٹا الزام لگایا ہے تو یہ تو تمہارے لیے اور بھی غیر مناسب ہے ۔

سوال :- جب آیت لعان نازل ہوئی تو سرکار علیہ السلام نے کیا ارشاد فرمایا۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو عورت کسی قوم میں ایسے شخص کو داخل و شامل کر دے جو اس قوم کا نہ ہو تو کسی چیز میں بھی اسے اللہ پاک کا تحفظ و تعاون حاصل نہ ہوگا اور اللہ پاک اسے جنت میں داخل نہ کرے گا اور جو شخص اپنے بیٹے کا انکار کر دے اور وہ بیٹا اسکی طرف دیکھ رہا ہو تو اللہ پاک اس سے پردہ کرلے گا اور اللہ پاک اسے قیامت کے دن اگلے و پچھلے سبھی لوگوں کے سامنے ذلیل و رسوا کرے گا ۔

سوال : عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ ، قَالَ : أُتِيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِثَلَاثَةٍ وَهُوَ بِالْيَمَنِ ، وَقَعُوا عَلَى امْرَأَةٍ فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ ، فَسَأَلَ اثْنَيْنِ : أَتُقِرَّانِ لِهَذَا بِالْوَلَدِ ؟ قَالَا : لَا ، ثُمَّ سَأَلَ اثْنَيْنِ : أَتُقِرَّانِ لِهَذَا بِالْوَلَدِ ؟ قَالَا : لَا ، فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ ، فَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالَّذِي صَارَتْ عَلَيْهِ الْقُرْعَةُ ، وَجَعَلَ عَلَيْهِ ثُلُثَيِ الدِّيَةِ ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ ۔۔ ترجمہ کریں ۔؟

جواب :- زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت مولی علی رضی اللہ عنہ جب یمن میں تھے ان کے پاس تین آدمی لائے گئے، ایک ہی طہر میں ان تینوں نے ایک عورت کے ساتھ جماع کیا تھا ۔(جھگڑا بچے کے تعلق سے تھا کہ ان تینوں میں سے کس کا ہے) انہوں نے دو کو الگ کر کے پوچھا : کیا تم دونوں یہ بچہ تیسرے کا تسلیم و قبول کرتے ہو، انہوں نے کہا : نہیں، پھر انہوں نے دو کو الگ کر کے تیسرے کے بارے میں پوچھا: کیا تم دونوں بچہ اس کا مانتے ہو، انہوں نے کہا: نہیں، پھر انہوں نے ان تینوں کے نام کا قرعہ ڈالا اور جس کے نام پر قرعہ نکلا بچہ اسی کو دے دیا، اور دیت کا دو تہائی اس کے ذمہ کردیا۔ یہ بات جب نبی اکرم ﷺ کے سامنے ذکر کی گئی تو آپ مسکرانے لگے اور ایسے مسکرائے کہ آپ کی داڑھ دکھائی دینے لگی ۔

سوال :- قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ، إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۔ ترجمہ کریں ۔؟

جواب :- ام المؤمنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں : میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا : اللہ پاک اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لیے حلال نہیں ہے کہ شوہر کے سوا کسی بھی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے، وہ شوہر کے انتقال پر چار مہینہ دس دن سوگ منائے گی ۔

سوال :- نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بچہ فراش والے کا ہے اور زنا کار کے لیے پتھر ہے۔ حدیث پاک کی وضاحت کریں۔؟

جواب :- زنا کے بعد پیدا ہونے والا بچہ جس کی بیوی ہو اس کا مانا جائے گا۔ اور اگر زنا کار کہتا ہے کہ یہ بچہ ہمارے نطفہ کا ہے تو وہ پتھر کا مستحق ہے۔ اور اگر زنا کار شادی شدہ ہے تو ضابطے و قانون شریعت کے مطابق اسے پتھروں سے رجم کردیا جائے گا۔

سوال :- إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ امْرَأَةٍ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا، فَخَافُوا عَلَى عَيْنِهَا، أَتَكْتَحِلُ۔ سرکار علیہ السلام نے ان سائل کو کیا جواب ارشاد فرمایا۔؟

جواب :- ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سے اس عورت کے متعلق پوچھا گیا جس کا شوہر مرگیا ہو اور سرمہ نہ لگانے سے اس کی آنکھوں کے خراب ہوجانے کا خوف و خطرہ ہو تو کیا وہ سرمہ لگا سکتی ہے؟ سرکار علیہ السلام نے فرمایا: (زمانہ جاہلیت میں) تمہاری ہر عورت اپنے گھر میں انتہائی خراب، گھٹیا و گندا کپڑا پہن کر سال بھر گھر میں بیٹھی رہتی تھی، پھر کہیں نکلتی تھی۔ اور اب چار مہینے دس دن بھی تم پر بھاری پڑ رہے ہیں۔

سوال :- حاملہ عورت کا شوہر مرجائے تو وہ کتنے دن عدت میں گزارے گی۔؟

جواب :- حمل والی کی عدت چار ماہ دس دن نہیں بلکہ وضع حمل ہے۔

سوال :- کس صحابی رسول کے نزدیک حاملہ کی عدت ابعد الاجلین ہے۔؟

جواب :- حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

سوال :- کونسے صحابی رسول وضع حمل والی عورتوں کی عدت کے وضع حمل ہونے پر مباہلہ کرنے کا دعویٰ فرماتے تھے ۔ ؟

جواب :- عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ نے فرمایا کرتے : جو کوئی مجھ سے مباہلہ کرنا چاہے میں اس سے اس بات پر مباہلہ کرنے کے لیے تیار ہوں (کہ حمل والیوں کی عدت وضع حمل ہے) کیونکہ وضع حمل کی مدت سے متعلق آیت متوفی عنہا زوجہا والی آیت کے بعد نازل ہوئی ہے، اس لیے جس کا شوہر مرگیا ہو جب وہ بچہ جن دے گی حلال ہو جائے گی۔

سوال :- سورۃ النساء القصری کب نازل ہوئی ۔؟

جواب :- عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

سورۃ النساء القصری (یعنی طلاق کی چھوٹی سورت) سورۃ البقرہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

سوال :- عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا لَا تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ مِنَ الثِّيَابِ، وَلَا الْمُمَشَّقَةَ، وَلَا تَخْتَضِبُ، وَلَا تَكْتَحِلُ ۔ ترجمہ کریں ۔؟

جواب :- ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس عورت کا شوہر مرگیا ہے وہ عورت (عدت کے ایام میں) کسم کے رنگ کا اور سرخ پھولوں سے رنگا ہوا کپڑا نہ پہنے، خضاب نہ لگائے اور سرمہ نہ لگائے

سوال :- جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے اسکے لیے حدیث پاک میں کیا رخصت بیان ہوئی ہے ؟

جواب :- نبی اکرم ﷺ نے اس عورت کو جس کا شوہر مرگیا ہو عدت کے دوران حیض سے پاک ہونے پر (خون کی بدبو دور کرنے کے لیے) قسط اور اظفار کے استعمال کی رخصت دی ہے۔

سوال :- كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، فَيَقُولُ: أَمَّا إِنْ طَلَّقَهَا وَاحِدَةً أَوِ اثْنَتَيْنِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا، ثُمَّ يُمْسِكَهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى، ثُمَّ تَطْهُرَ، ثُمَّ يُطَلِّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا، وَأَمَّا إِنْ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا، فَقَدْ عَصَيْتَ اللَّهَ فِيمَا أَمَرَكَ بِهِ مِنْ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ، وَبَانَتْ مِنْكَ امْرَأَتُكَ. ۔۔ ترجمہ کریں ۔؟

جواب :- جب ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کسی ایسے شخص کے متعلق پوچھا جاتا جس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی ہو تو وہ کہنے لگے : اگر اس نے ایک طلاق دی ہے یا دو طلاقیں دی ہیں (تو ایسی صورت میں) رسول اللہ ﷺ نے اسے رجوع کر لینے کا حکم دیا ہے پھر اسے دوسرے حیض آنے تک روکے رکھے پھر جب وہ (دوسرے حیض سے) پاک ہو جائے تو اسے جماع کرنے سے پہلے ہی طلاق دیدے اور اگر اس نے تین طلاقیں (ایک بار حالت حیض ہی میں) دے دی ہیں تو اس نے اپنی بیوی کو طلاق دینے کے معاملہ میں اللہ کے حکم کی نافرمانی کی ہے لیکن تین طلاق کی وجہ سے اس کی عورت بائنہ ہو جائے گی۔

کتاب الھبہ

سوال :- ہبہ کی تعریف بیان کریں ۔؟

جواب :- کسی شخص کو عوض کے بغیر کسی چیز کا مالک بنا دینا ہبہ کہلاتا ہے ۔

سوال :- کوئی چیز ہبہ کر کے واپس لینا کیسا ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : کوئی شخص کسی کو کوئی چیز بطور ہبہ دے کر واپس نہیں لے سکتا، سوائے باپ کے کہ وہ اپنے بیٹے کو دے کر پھر واپس لے سکتا ہے۔ ہبہ کر کے واپس لینے والا ایسا ہی ہے جیسے کوئی قے کرے کے چاٹے ۔

سوال :- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَقِيءُ ، ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ. ترجمہ کریں ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہبہ کر کے اسے لینے والا کتے کی طرح ہے جو قے کرتا ہے پھر اسی کو چاٹتا ہے ۔

کتاب ادب القضاۃ

سوال :- انصاف کرنے والے حاکمین کے متعلق حدیث پاک میں کیا فضیلت بیان ہوئی ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : انصاف کرنے والے رحمن کے دائیں جانب ، اللہ کے نزدیک نور کے منبروں پر ہوں گے اور اللہ کے دونوں دائیں ہاتھ ہیں یہ وہ لوگ ہوں گے جو اپنی رعایا اور اہل و عیال میں عدل و انصاف کرتے ہوں گے۔

سوال :- قیامت کے روز کتنے لوگ عرش کے سائے میں ہونگے ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سات لوگ ہیں اللہ پاک انہیں قیامت کے دن (عرش کے) سائے میں رکھے گا، جس دن کہ اس کے سوا کسی کا سایہ نہ ہوگا: انصاف کرنے والا حاکم، وہ نوجوان جو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں بڑھتا جائے، وہ شخص جس نے تنہائی میں اللہ پاک کو یاد کیا تو اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر آئیں، وہ شخص جس کا دل مسجد میں لگا رہتا ہے، دو ایسے لوگ جو اللہ پاک کے لیے آپس میں دوست ہوں، ایسا شخص جسے رتبے والی خوبصورت عورت (اپنے ساتھ غلط کام کرنے کے لیے) بلائے تو وہ کہہ دے: مجھے اللہ تعالیٰ کا ڈر لگ رہا ہے، ایک ایسا شخص جو صدقہ کرے تو اس طرح چھپا کر کہ اس کے بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو کہ اس کے دائیں ہاتھ نے کیا کیا ہے۔

سوال :- حاکم اگر اجتہاد میں خطا کردے تو اس کے لیے کیا اجر ہے ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : جب حاکم فیصلہ کرے اور اجتہاد سے کام لے پھر وہ صحیح فیصلے تک پہنچ جائے تو اس کے لیے دو اجر ہیں، اور اگر اجتہاد کرنے میں غلطی کر بیٹھے تو اس کے لیے ایک اجر ہے۔

سوال :- امارت یعنی حکومت کا سوال کرنا کیسا ۔؟
جواب :- حضرت عبد الرحمن بن سمرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا اے عبد الرحمن! امارت کا سوال مت کرنا کیونکہ اگر تجھے تیرے سوال کے بعد یہ عطا کردی گئ تو تم اس کے سپرد کردیئے جاؤ گے اور اگر یہ تجھے مانگے بغیر عطا کی گئ تو تیری اس معاملہ میں مدد کی جائے گی۔

2 ۔حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اور دو آدمی میرے چچا کے بیٹوں میں سے نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے تو ان دو آدمیوں میں سے ایک نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ جو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو ملک عطا کئے ہیں ان میں سے کسی ملک کے معاملات ہمارے سپرد کردیں اور دوسرے نے بھی اسی طرح کہا آپ ﷺ نے فرمایا اللہ کی قسم ہم اس کام پر اس کو مامور نہیں کرتے جو اس کا سوال کرتا ہو یا اس کی حرص کرتا ہو۔

سوال :- عورت کو حاکم منانے کے متعلق حدیث میں کیا فرمایا گیا ۔؟
جواب :-ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : مجھے اللہ پاک نے ایک چیز کی وجہ سے روکے رکھا جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی، جب کسریٰ ہلاک ہوا تو آپ نے فرمایا: انہوں نے کسے جانشین بنایا؟ لوگوں نے کہا: اس کی بیٹی کو، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہوسکتی جس نے کسی عورت کو حکومت کے اختیارات دے دیے ۔

سوال :-عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: كَتَبَ أَبِي، وَكَتَبْتُ لَهُ: إِلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ قَاضِي سِجِسْتَانَ: أَنْ لَا تَحْكُمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحْكُمْ أَحَدٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ. ترجمہ بیان کریں ۔۔۔؟

جواب :- عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ کہتے ہیں کہ میرے والد نے لکھوایا تو میں نے عبید اللہ بن ابی بکرہ کے پاس لکھا وہ سجستان کے قاضی تھے، تم دو لوگوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرو، اس لیے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: کوئی شخص دو لوگوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے ۔

سوال :- قسم کھا کر کسی کا حق مارنے کے متعلق حدیث میں کیا فرمایا گیا ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : جو آدمی کسی مسلمان آدمی کا حق قسم کھا کر مار لے گا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے جہنم واجب کر دے گا اور جنت اس پر حرام کر دے گا ، ایک شخص نے عرض کی : اگرچہ وہ معمولی سی چیز ہو؟ یارسول اللہ ﷺ! آپ نے فرمایا: گرچہ وہ پیلو کی ایک ڈال ہو ۔

ولی کی بارگاہ کی فضیلت

امام فقیہ محمد بن حسین بجلی رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی۔ عرض کیا: یا رسولَ اللہ! کون سا عمل افضل ہے؟ ارشاد فرمایا: بکری کا دودھ دوہنے یا انڈے کا چھلکا اتارنے میں جتنی دیر لگتی ہے اتنی دیر تیرا کسی اللہ کے ولی کی بارگاہ میں حاضر ہونا اس سے بہتر ہے کہ تو اللہ پاک کی اتنی عبادت کرے کہ تیرا جسم ٹکڑے ٹکڑے ہوجائیں۔ عرض کیا: وہ ولی چاہے زندہ ہوں یا وفات پا چکے ہوں؟ فرمایا: ہاں چاہے وہ زندہ ہوں یا وفات پا چکے ہوں۔

(حسن التنبہ ،ج3، ص276، دار النوادر)

نیاز رضا عطاری

03132563602

26 جنوری بروز اتوار